10049 ـ ايك شخص نے عمارت برائے فروخت ركھی تو سال بعد فروخت ہوئی تو كيا اس پر زكاۃ ہے ؟

سوال

ايك شخص نے سال سے ايك عمارت برائے فروخت ركھی اور سال بعد وہ فروخت ہوئی تو كيا قرض كی ادائيگی كے بعد باقی ماننده رقم پر زكاة ہو گی ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

شيخ محمد بن عثيمين رحمہ الله كا كہنا ہے:

" سال بعد فروخت ہونے والی عمارت اگر تو تجارت كے ليے تيار كرده تھی تو اس كی قيمت فروخت ميں زكاة ہو گی، اگر اس كی نيت تجارت سے ليكر فروخت كرنے پر سال مكمل ہو چكا ہے تو اس ميں زكاة ہو گی، ليكن اگر وہ عمارت تجارت كے ليے نہ تھی، بلكہ اسے اس عمارت يا گھر كی ضرورت نہ رہی جس كی بنا پر اس نے اسے فروخت كر ديا، ليكن خريدار نہ ملنے كی بنا پر اسے فروخت كرنے ميں اتنی مدت صرف ہوئی تو اس كی قيمت ميں زكاة نہيں ہو گی، ليكن اس نے عمارت كی جو قيمت حاصل كی اور قرض كی ادائيگی كے بعد اس كے پاس بچ جانے والی رقم پر سال مكمل ہو گيا تو اس پر زكاة ہو گی ليكن اگر اس نے سال مكمل ہونے سے قبل ہی اسے كہيں صرف كر ديا تو اس ميں زكاة نہيں ہو گی.

خلاصہ يہ ہوا كہ:

اگر اس نے عمارت تجارت كے ليے تيار كی تھی تو نيت پر سال مكمل ہونے پر اس ميں زكاة ہو گی، چاہے فروخت كو ايك سال مكمل نہ بھی ہوا ہو ليكن اگر اس نے تجارت كی نيت نہ كی ہو ليكن اسے اس عمارت كی ضرورت نہ رہی اور اسے خريدنے والا بھی سال سے قبل نہ ملا تو اس كی قيمت ميں زكاة نہيں ہو گی، بلكہ اس كی وصول كرده قيمت پر جب سال مكمل ہو تو اس ميں زكاة ہو گی.

الله تعالی ہی توفيق دينے والا ہے.